آٹھواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 20 مئی 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

جیل خانہ جات اور اطلاعات وثقافت

ضلع وہاڑی: سال 2012-13 میں بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*742: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی محکمہ اطلاعات کو 2012۔13 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، کتنی رقم ٹی اے / ڈی اے اور سرکاری گاڑیوں کی مرمت و تیل پٹرول کی مد پر خرچ ہوئی؟

(ب) محکمہ کے پاس اس وقت کتنی گاڑیاں وہاڑی میں موجود ہیں، کون کونسی ہیں اور یہ کن افسروں کو دی گئی ہیں، ان کے سال 2012-13 کے اخراجات کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلعی دفتر اطلاعات وہاڑی کو تنخواؤں کی مد میں مبلغ ۔/2429898 اور متفرق اخراجات کی مد میں مبلغ ۔/469800 حکومت پنجاب کی طرف سے منظور شدہ سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2012۔13 فراہم کئے گئے۔ مذکورہ بالا دفتر میں ٹی اے ڈی اے اور سرکاری گاڑی کی مرمت اور تیل و پٹرول کی مد میں برائے مالی سال 2012–13 میں اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

الف) ٹی اے ڈی اے ۔/Rs. 23565

ب) سرکاری گاڑی مرمت وغیرہ ۔/Rs. 39998

ج) تیل و پٹرول ۔/Rs. 107991

(ب) ضلع دفتر اطلاعات وہاڑی میں ایک گاری ٹیوٹا ہائی ایس نمبر LHN–6325 موجود ہے جو کہ وہاں متعین ڈپٹی
ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز کے زیر استعمال ہے۔

مالی سال 2012۔13 کے دوران مذکورہ سرکاری گاڑی کی مرمت اور تیل و پڑول پر مجموعی طور پر مبلغ ۔/147989 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2013)

خواتین قیدیوں کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعلیم کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*860: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) خواتین قیدیوں کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعلیم کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ؟

(ب) سکولوں میں داخل بچوں کی تعداد کیا ہے ؟

(ج) کیا ماؤں کے ساتھ رہنے والے بچوں کے سکول متعلقہ جیل میں ہی واقع ہیں ؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل میں قیدی خواتین کے ساتھ بے گناہ چھ سال کی عمر تک کے بچوں کو محکمہ جیل خانہ جات اپنی مدد آپ کے تحت مختلف این جی اوز کے تعاون سے مفت تعلیم فراہم کرتا ہے اور اس کے لیے خواتین وارڈ میں ہی کلاس روم تیار کیے گئے ہیں جہاں پر جمعیت تعلیم القران ٹرسٹ کی طرف سے مقرر کردہ خاتون ان بچوں کو دینی تعلیم سے آراستہ کرتی ہیں جبکہ قیدی خاتون ٹیچر بھی ان کی تعلیم و تربیت کے لیے مقرر کی گئی ہیں۔ چھ سال کی عمر کے بعد ان بچوں کو ادارہ ایس او ایس یا چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے حوالے کر دیا جاتا ہے جو کہ ان کی مزید تعلیم و تربیت کا بندوبست قواعد کے مطابق کرتا ہے۔

(ب) قیدی خواتین کے ساتھ سکولوں میں داخل بچوں کی تعداد 27 ہے۔

(ج) جی ہاں ماؤں کے ساتھ رہنے والے بچوں کے سکول متعلقہ جیلوں میں ہی واقع ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)

لاہور: عجائب گھر میں لگی پینٹنگ کی تفصیلات

*1356: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور عجائب گھر کی چھت سے صارفین کی دیمک زدہ میورل پینٹنگ کو برائے مرمت اتار کر ایک گیلری میں بند کر دیا گیا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ڈیڑھ کروڑ روپے مذکورہ پینٹنگ کی مرمت کے لئے

مختص کئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ دراز کے بعد بھی مرمت کا کام ابھی تک شروع نہیں ہو سکا، اس کی وجہ بیان فرمائیں؟

(د) حکومت مذکورہ پینٹنگ کی مرمت کے حوالے سے پروگرام کی مکمل تفصیل ایوان میں پیش کرے؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) درست ہے کہ مذکورہ پینٹنگ بسلسلہ مرمت اُتاری گئی تھی۔

(ب) درست ہے کہ حکومت پنجاب نے مبلغ 15 ملین روپے مختص کیے تھے۔

(ج) جواب نہ میں ہے کہ مرمت کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔

(د) صادقین میورل پینٹنگ کی بحالی ایک تکنیکی اور دیرپا کام ہے۔ جس کے لیے لاہور میوزیم نے احکام بالا کی منظوری سے انڈین ایکسپرٹ دو دفعہ بلائے تھے۔ اس سلسلے میں لاہور میوزیم نے ایک (17 سکیل) آفیسر اور ایک لوکل ٹیکنیکل ایکسپرٹ کو INTACH انڈیا سے تین ماہ ٹریننگ کروائی مزید براں ٹیکنیکل ایکسپرٹ کو مذکورہ بالا پینٹنگ کی بحالی کے لیے ابتدائی تین سالہ کنٹریکٹ پر تعینات کیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2014)</u>

<u>پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کی تعلیم کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات</u>

*861: <u>محترمہ حنا پرویز بٹ</u>: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب کی مختلف جیلوں میں خواتین قیدیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا خواتین قیدیوں کو پیشہ وارانہ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی جیلوں میں خواتین اسیران کی اخلاقی و دینی تعلیم و تربیت کے لیے جمعیت تعلیم القران ٹرسٹ کی طرف سے مقرر کردہ خاتون مذہبی استاد، خواتین اسیران کو دینی تعلیم سے آراستہ کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب لٹریسی پروگرام کے تحت خواتین اسیران کی اکیڈمک تعلیم کا بندوبست موجود ہے جبکہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے تعاون سے ان کو مختلف فنون کی تربیت بھی دی جاتی ہے

(ب) پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیان کو پیشہ وارانہ تعلیم کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں جس میں سلائی، کڑھائی وغیرہ کے پروگرام محکمہ سوشل ویلفیئر کے تعاون سے شروع کے گئے ہیں تاکہ خواتین اسیران ان چیزوں کو سیکھ کر رہا ہونے کے بعد ایک باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور معاشرے پر بوجھ نہ بنیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)

ضلع لاہور: محکمہ ثقافت کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2318: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت کے تحت کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت کے ملازمین کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں؟

(ج) ضلع لاہور میں موجود ثقافت کے محکمے میں موجود ملازمین کی کتنی اسامیاں عرصہ دراز سے خالی چلی آ رہی ہیں، ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2013)

جواب

وزیراطلاعات وثقافت

(الف)ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت کے تحت پنجاب کونسل آف دی آرٹس، ضلع لاہور میں اس وقت کل 85 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب)ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت کے ملازمین کے پاس ماسوائے ایگزیکٹوڈائریکٹر کے کسی بھی ملازم کے پاس کوئی بھی سرکاری گاڑی نہیں ہے۔ جبکہ تین گاڑیاں (2 عدد کیری ڈبہ، اور 1 عدد پک اپ) جنرل پول میں ہیں۔

(ج)اضلع لاہور میں محکمہ ثقافت کے تحت پنجاب کونسل آف دی آرٹس، ضلع لاہور میں اس وقت کل 15 اسامیاں خالی ہیں۔ اس وقت نئی بھرتی پر پابندی عائد ہے۔ جونہی بھرتی پر سے پابندی اٹھالی جائے گی تو پھر خالی اسامیوں کو قوائد وضوابط کے مطابق پر کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2014)

لاہور: جیلوں میں قیدی خواتین اور بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1152: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور کی جیلوں میں اس وقت قیدی خواتین اور بچوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب)لاہور کی جیلوں میں قیدی خواتین کے طبی معائنے کے لئے کیا خواتین میڈیکل سٹاف کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں نیز زیادہ بیمار خواتین کے علاج معالجہ کے لئے کیا طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)سنٹرل جیل لاہور میں قیدی خواتین کی تعداد 146 اور بچوں کی تعداد 14 ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے جبکہ ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں کوئی بھی قیدی خواتین موجود نہ ہے۔

(i)قیدی = 46

(ii)حوالاتی = 92

(iii)سزائے موت = 08

(ب)سنٹرل جیل لاہور میں قید خواتین کے لیے درج ذیل میڈیکل سٹاف موجود ہے۔

(i)لیڈی ڈاکٹر نصرت

(ii)لیڈی ڈاکٹر طوبیٰ

(iii) LHVقدسیہ ظفر

جو دن رات اپنی خدمات سر انجام دے رہی ہیں۔مزید برآں جناح ہسپتال لاہور سے ہفتہ میں ایک دن دو گائناکالوجسٹ ڈاکٹرز بھی جیل کا وزٹ کرتی ہیں اور گائنی سے متعلقہ مریضوں کا چیک اپ اور علاج معالجہ بھی کرتی ہیں۔کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں زیادہ بیمار خواتین کو جناح ہسپتال لاہور ریفر کر دیا جاتا ہے علاوہ ازیں ہر ماہ دو مرتبہ تمام شعبوں سے متعلقہ سپیشلسٹ ڈاکٹرز بھی جیل کا وزٹ کرتے ہیں جو وقت ضرورت خواتین اسیران کو بھی چیک کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب25اکتوبر2013)

لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کی تفصیلات

*2445:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کو یکم جولائی2012تا جون2013صوبائی حکومت نے کتنی مالیت کے اشتہارات دیئے۔تمام روزناموں کو ملنے والے سرکاری اشتہارات کی مالیت اور شرح کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کی جائے؟

(ب) ان اخبارات کو اشتہار دیتے وقت ان کی اشاعت کو مدنظر رکھا جاتا ہے یا کسی اور معیار کو اور اگر کوئی اور معیار بھی ہے تو وہ کیا ہے؟

(ج)اس عرصہ کے دوران کن کن اخبارات کو سرکاری اشتہارات کی فراہمی روک دی گئی،اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی11ستمبر2013تاریخ ترسیل18دسمبر2013)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) لاہور سے شائع ہونے والے اخبارات کو یکم جولائی 2012 تا جون 2013 ڈی جی پی آر ،حکومت پنجاب کی جانب سے دیئے جانے والے اشتہارات کی مالیت کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضمیمہ (الف) میں درج اخبارات کو اشتہارات دیتے وقت ان کو سر کولیشن، باقاعدگی سے اشاعت، مثبت حکومتی سرگرمیوں کی تشہیر، ان کی شہر کے مختلف سٹالز پر دستیابی اور مثبت صحافتی اقدار کی پاسداری کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور صرف میرٹ پر اخبارات کو اشتہارات دیئے جاتے ہیں اس کے علاوہ کوئی معیار نہ ہے البتہ زرد صحافت کو فروغ دینے والے اخبارات کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

(ج) اس عرصہ کے دوران جن اخبارات کو اشتہارات جاری کئے جا رہے تھے کسی بھی اخبار کو اشتہارات کی ترسیل نہیں روکی گئی۔ البتہ سرکاری محکموں سے کم اشتہارات وصول ہونے پر اخبارات کو ملنے والے اشتہارات کی مقدار میں بعض اوقات کمی ہو جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

<u>صوبہ کی جیلوں میں قیدی خواتین اور ان کے بچوں کو سہولیات کی فراہمی و دیگر تفصیلات</u>

*1153: <u>محترمہ عائشہ جاوید</u>: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کے ہمراہ ان کے بچے بھی قید ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب ان قیدی خواتین اور ان کے بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے سہولیات فراہم کر رہی ہے، اگر ہاں تو سہولیات کی تفصیلات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قیدی خواتین کی بہت بڑی تعداد چار پائیوں کے عدم دستیابی کے باعث اپنے بچوں کے ہمراہ زمین پر سوتی ہے، اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کے ہمراہ ان کے چھ سال تک کہ بچے بھی بند ہیں یہ شیر خوار اور چھوٹے بچے اکثر و بیشتر اپنی ماؤں کے ساتھ جیلوں میں رہتے ہیں۔ لیکن اس میں متعلقہ خواتین اسیران کی مرضی شامل ہوتی ہے تاہم اگر وہ چاہیں تو اپنے بچوں کو متعلقہ عدالت کی اجازت سے جیل سے باہر اپنے عزیز و اقارب کے پاس بھجوا سکتی ہیں پاکستان پریزن رول قائدہ نمبر 326 کے مطابق 06 سال کی عمر تک کے بچے اپنی اسیر ماؤں کے ساتھ جیل میں رہ سکتے ہیں جبکہ 06 سال سے زیادہ کے بچے ان کے خونی رشتہ داروں کے حوالے کر دیئے جاتے ہیں اگر کسی ماں کو اپنے لواحقین کے متعلق کوئی تحفظات ہوں تو ان کے بچے ضلعی انتظامیہ / متعلقہ عدالت کی اجازت سے SOS اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ہومز منتقل کر دیئے جاتے ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں ان قیدی خواتین کو پاکستان پریزن رول 489 کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر انتہائی معیاری خوراک مہیا کی جاتی ہے جس میں

(1) دودھ 467 گرام

(2) چینی 29 گرام

(3) چاول 117 گرام

4) اس کے علاوہ دودھ پلانے والی ماؤں کو بھی روزانہ کی بنیادوں پر 500 گرام دودھ مہیا کیا جاتا ہے اور ان بچوں کے لیے کھیل کود کا سامان جس میں جھولے، کھلونے، کیرم بورڈ اور ٹی وی وغیرہ کی سہولیات شامل ہیں جن سے بچے لطف اندوز ہوتے ہیں اسکے علاوہ جہاں تک ممکن ہو سکے ان بچوں کی تعلیم کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے جبکہ ان خواتین نے یہ بچے اپنی مرضی اور عدالتی احکامات کے مطابق رکھے ہوئے ہیں اور اس کے علاوہ ہر ماہ میں دو مرتبہ سیشن جج صاحبان دورہ کرتے ہیں اور اگر کسی خاتون کو کوئی شکایت ہو تو اس کا موقع پر ازالہ کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ پنجاب کی کسی بھی جیل میں کوئی بھی قیدی خاتون چارپائیوں کی عدم دستیابی کے باعث اپنے بچوں کے ہمراہ زمین پر نہیں سوتی ہیں۔ تمام جیلوں پر خواتین وارڈز میں چارپائیاں مناسب تعداد میں موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)

صوبہ میں سٹیج ڈراموں میں فحش ڈانس و دیگر تفصیلات

*3001: باؤ اختر علی: کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا تھیٹروں میں پیش کئے جانے والے ڈراموں کا سکرپٹ کسی ادارے سے منظور کروایا جاتا ہے اگر ہاں تو کس سے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور اور پنجاب کے دیگر شہروں میں ڈراموں میں فحش ڈانس کروایا جاتا ہے اور ذو معنی جملے بولے جاتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے اس بارے میں اب تک کیا کارروائی کی ہے اور مزید کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر اطلاعت و ثقافت

(الف) پنجاب آرٹس کونسل نے ایک ڈرامہ سکرپٹ سکروٹنی کمیٹی تشکیل دی ہوئی ہے جو کہ تمام ڈرامہ کی سکرپٹ کی سکروٹنی کرتی ہے۔ اس میں کافی نامور نقاد موجود ہیں جو کہ یہ فریضہ انجام دیتے ہیں۔ ان ممبران کے پاس ڈرامہ سکرپٹ برائے خواندگی بھجوائے جاتے ہیں جس پر وہ اپنی تحریری رپورٹ بھجواتے ہیں۔ ان کی رائے کے مطابق ڈرامہ اسٹیج کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ ممبران کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور اور پنجاب کے دیگر شہروں میں ڈرامہ کی اجازت باقاعدہ حکومت پنجاب کی منظور شدہ کمیٹی سینسر ریہرسل دیکھنے کے بعد ڈرامے کو اسٹیج کرنے کی اجازت دیتی ہے سینسر ریہرسل کے

دوران اگر ڈرامہ میں کوئی نازیبا / فحش اور ذو معنی جملے محسوس ہوں تو ان کو ختم کر دیا جاتا اور اس کی اجازت نہیں دی جاتی۔

(ج) دوران ڈرامہ اگر کوئی فحش ڈانس اور ذو معنی جملہ حکومت کی مقرر کردہ مونیٹرنگ / وِجیلینس کمیٹی جو متعلقہ ڈی سی او کے زیر نگرانی کام کرتی ہے کے علم میں آئے تو وہ اس کی رپورٹ متعلقہ ڈی سی او کو کرتے ہیں۔ متعلقہ ڈی سی او حکومت پنجاب کے جاری کردہ طریق کار کے مطابق متعلقہ ڈی سی او ہوم ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کو اس فنکار اور تھیٹر کے خلاف مناسب کارروائی کے لئے درخواست بھجتا ہے اور ہوم ڈیپارٹمنٹ بحیثیت محکمہ مجاز اس پر مزید کارروائی کرنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2014)

راولپنڈی: اڈیالہ جیل میں دیت نہ دینے کی وجہ سے بند قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1248: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں اس وقت کتنے قیدی دیت نہ دینے کی وجہ سے بند ہیں، ان کے ناموں اور عرصہ قید سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان کے ذمہ دیت کی کتنی رقم بنتی ہے ہر قیدی کی تفصیل الگ الگ بتائیں؟

(ج) کیا حکومت ایسے قیدیوں کو رہا کرنے کے لئے ان کے ذمہ دیت کی رقم کی ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) مورخہ 15.09.2013 کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں دیت کے عوض تین قیدی مقید ہیں ان کے نام / ولدیت اور قید کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ان قیدیوں کے ذمہ دیت کی کل رقم۔/5830000 روپے ہے ہر قیدی کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) ایسے قیدیوں کو حکومت اور مختلف فلاحی تنظیموں کی طرف سے ہر سال عید کے موقع پر فراہم کردہ رقوم کے ذریعے رہا کیا جاتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ اطلاعات کے دفتر سے متعلقہ تفصیلات

***3939: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ اطلاعات کے دفتر کی اپنی عمارت موجود ہے یا کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) محکمہ دفتر کے سالانہ کرایہ کی مد میں کتنی رقم ادا کرتا ہے؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ اطلاعات میں کتنے ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں، ان کے نام اور سکیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اس وقت ملازمین کی کتنی سیٹیں کون کون سی کب سے خالی ہیں، محکمہ کب تک ان پر تقرری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلعی دفتر اطلاعات ٹوبہ ٹیک سنگ کی اپنی ذاتی کوئی عمارت موجود نہ ہے اور یہ دفتر کرایہ کی عمارت میں قائم ہے۔

(ب) ضلعی دفتر کے کرایہ کی مد میں مبلغ۔/72000 روپے بطور سالانہ اور مبلغ۔/6000 روپے بطور ماہانہ کرایہ ادا کیا جا رہا ہے۔

(ج) ضلع دفتر اطلاعات ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت 6 ملازمین اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ملازم	عہدہ / سکیل	تعداد

انضر مہمان	انفارمیشن آفیسر سکیل(BS-17)	01
امیر علی تبسم	سینئر کلرک(BS-09)	01
محمد زمان	جونیئر کلرک(BS-07)	01
محمد خلیل	ڈرائیور(BS-04)	01
اللہ دتہ	نائب قاصد(BS-01)	01
شہباز علی	چوکیدار(BS-01)	01

(د) ضلع دفتر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فوٹو گرافر کی ایک آسامی مورخہ 03.11.2011 سے خالی ہے۔یہ آسامی دفتر کے فوٹو گرافر (BS-13) کے تبادلہ کی وجہ سے خالی ہے۔اس آسامی کو فی الوقت حکومت کی طرف سے عائد کردہ بھرتیوں پر پابندی کی وجہ سے پُر نہیں کیا جا سکتا۔ پابندی ختم ہونے کے بعد اس آسامی کو قواعد و ضوابط کے مطابق پُر کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)</u>

<u>لاہور: کوٹ لکھپت جیل کا رقبہ و دیگر تفصیلات</u>

<u>*1870: ڈاکٹر نوشین حامد</u>: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کوٹ لکھپت جیل لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کیا حکومت قیدیوں کے اضافہ کی وجہ سے مزید بیرکس تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بارشوں کے موسم میں مذکورہ عمارت کی چھتوں سے پانی مسلسل ٹپک رہا ہے کیا اس بارے میں متعلقہ انتظامیہ کوئی مستقل حل نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل ہذا کا رقبہ 62 ایکڑ 6 کنال ہے۔

(ب) جیل ہذا پر 48 عدد ڈیتھ سیلز تیار کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تین ماہ کے اندر مذکورہ ڈیتھ سیلز تیار ہو جائیں گے۔ دو عدد بارکس برائے عارضی سزائے موت قیدیوں کا کیس برائے منظوری اور فنڈز کے سلسلے میں حکومت پنجاب کو بھیجا گیا ہے۔ جیسے ہی حکومت پنجاب منظوری اور فنڈز مہیا کرے گی۔ 02 عدد بارکس کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ جیل کی چھتوں سے پانی ٹپکتا ہے۔ علاوہ ازیں جیل انتظامیہ محکمہ تعمیرات کی مدد سے حسب ضرورت جیل بلڈنگ کی ضروری مرمت مستقل بنیادوں پر کرواتی رہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

گجرات: محکمہ اطلاعات کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*3999: میاں طارق محمود: کیا وزیر اطلاعات وثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اطلاعات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے پاس رجسٹرڈ کون کونسی اخبارات اور رسائل نکلتے ہیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ کی سال 12-2011ء اور 13-2012ء کی آمدن بتائیں؟

(ہ) اس وقت مذکورہ ضلع میں محکمہ اطلاعات کے کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اطلاعات وثقافت

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اطلاعات پنجاب کا صرف ایک آفس کام کر رہا ہے۔ جو کہ 951-A جیل روڈ گجرات میں واقع ہے۔

(ب) ضلعی دفتر گجرات میں اس وقت 3 ملازمین اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جبکہ انفارمیشن آفیسر (BS-17)، فوٹو گرافر (BS-13) جونیئر کلرک (BS-07) اور نائب قاصد (BS-01) کی ایک ایک آسامی خالی ہے۔ کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام اسامی	عہدہ / بمعہ سکیل	تعداد
حافظ شہباز احمد	سینئر کلرک (BS-09)	01
غلام غوث	ڈرائیور (BS-04)	01
محمد عمران	چوکیدار (BS-01)	01

(ج) ضلع گجرات میں اس وقت رجسٹرڈ اخبارات، رسائل و جرائد کی کل تعداد 218 ہے۔ جنکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چونکہ محکمہ ھذا ریونیو جنریٹ (Revenue Generate) کرنے والا ادارہ نہ ہے اس لئے اس کی کوئی آمدن نہ ہے۔

(ہ) مذکورہ ضلع دفتر اطلاعات میں فی الوقت کوئی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2014)

لاہور: کوٹ لکھپت جیل میں قیدیوں کی خوراک کے لئے مختص رقم و دیگر تفصیلات

*1921: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سنٹر جیل کوٹ لکھپت لاہور میں قیدیوں کی خوراک کے لیے 14-2013 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) مذکورہ جیل میں قیدیوں کو ایک دن میں فی قیدی کتنا کھانا دیا جاتا ہے اور کھانے میں کون کون سی اشیاء دی جاتی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ قیدیوں کو ناقص کھانا دیا جاتا ہے- جس سے اکثر قیدی معدے، جگر کی بیماریوں میں مبتلا ہو چکے ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت قیدیوں کے لئے کھانے کی رقم میں خورد برد کرنے اور ناقص خوراک پکانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل ہذا پر اس وقت تقریباً 3800 اسیران مقید ہیں۔ جن کی خوراک کے لیے حکومت پنجاب نے رواں سال 14-2013ء کے لئے مبلغ۔/431,14860 روپے مختص کیئے ہیں۔

(ب) جیل ہذا بشمول پنجاب کی دیگر جیلوں پر اسیران کو حکومت پنجاب کی جانب سے جاری کردہ مینو / سکیل کے مطابق تین وقت کھانا دیا جاتا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ صبح کے اوقات میں ناشتہ اور دوپہر و شام میں کھانا دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے۔ اسیران کو حکومت پنجاب کے منظور کردہ مینو / سکیل کے مطابق کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ کھانے کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش جاری ہے جس کے لیے سپرنٹنڈنٹ جیل ہمراہ میڈیکل آفیسر ودیگر آفیسران روزانہ اسیران کے کھانے کے معیار کو چیک کرتے ہیں۔ مزید براں حکومت پنجاب و محکمہ ہذا کے اعلیٰ آفیسران گاہے بگاہے جیل کے دورے کے موقع پر کھانے کے معیار کو چیک کرتے ہیں۔ جبکہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، لاہور، ہمراہ جوڈیشل آفیسران ہر ماہ دو مرتبہ جیل ہذا کا دورہ کرتے ہیں اور بالخصوص اسیران کو دیے جانے والے کھانے کو چیک کرتے ہیں اور اسیران سے بھی اس بابت دریافت کرتے ہیں لیکن کبھی بھی معزز جج صاحبان کو کھانے کے معیار کے متعلق شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ اور یہ بات بھی حقائق کے برعکس ہے کہ اکثر قیدی ناقص کھانے کی وجہ سے جگر، معدے کی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ البتہ یہ بات قرین قیاس ہے کہ بوقت داخلہ کچھ اسیران اس قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں جن کا باقاعدہ طریقے سے علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ اور حسب ضرورت بیرون جیل ہسپتال بھی بھجوایا جاتا ہے اور جیل ہذا پر ماہر ڈاکٹروں کو چیک کرواکر تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) یہ بات بعید از قیاس ہے کہ اسیران کے کھانے کی رقم میں کسی قسم کی خرد برد ہو رہی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ جیل ان معاملات کی کڑی نگرانی کرتا ہے۔ اس قسم کی کوتاہی سپرنٹنڈنٹ جیل کے مشاہدہ

میں تاحال نہ آئی ہے۔ البتہ اگر کوئی ملازم اس قسم کی سرگرمی میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

ضلع قصور جیل میں قیدیوں کی گنجائش و دیگر تفصیلات

*1941: سردار محمد آصف نکئی: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) ضلع قصور جیل کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) مذکورہ جیل میں کتنے قیدی رکھے جانے کی گنجائش ہے اور اس وقت اس میں کتنے قیدی ہیں؟

(ج) کیا قیدی مرد، عورتوں اور بچوں کو تعلیمی سہولیات میسر ہیں اگر ہیں تو ان سہولیات کی کیا تفصیل ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل قصور کا کل رقبہ 32 ایکڑ 01 کنال 10 مرلہ ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل قصور میں 596 اسیران کی گنجائش ہے جبکہ مورخہ 2013-11-11 کو

ڈسٹرکٹ جیل قصور میں 1539 قیدی / حوالاتی مقید ہیں۔

(ج) قیدی اسیران کو دینی و دنیاوی تعلیم کے لیے جیل انتظامیہ کی طرف سے ایک ٹیچر متعین ہے۔ جبکہ ٹرسٹ جمیعت تعلیم القران کی طرف سے 02 ٹیچر متعین ہیں۔ محکمہ سوشل ویلفیئر کی طرف سے ایک لیڈی ٹیچر متعین ہے جو کہ جیل میں موجود خواتین اسیران کو سلائی کڑہائی وغیرہ کی ٹریننگ دیتی ہے علاوہ ازیں بچوں کی تعلیم کے لیے رہائی سکول سسٹم (NGO) کی مدد سے میٹرک تک تعلیم ، کمپیوٹر کی بنیادی ٹریننگ اور ووکیشنل ٹریننگ جس میں کپڑوں کی سلائی کا کام شامل ہے فراہم کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

لاہور: کیمپ جیل کے ہسپتال میں ڈاکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2277: چودھری محمد یوسف کسیلیہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیمپ جیل لاہور کے ہسپتال میں کتنے میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں اور کتنے بستروں کا ہسپتال ہے؟

(ب) کیا اس میں مریضوں کے لئے زندگی بچانے والی ادویات موجود ہیں؟

(ج) کیا تمام میڈیکل آفیسرز اپنی ڈیوٹی ادا کرتے ہیں اور 24 گھنٹے آن کال جیل سے ملحقہ کالونی میں رہائش گاہوں پر موجود رہتے ہیں؟

(د) اس وقت کتنے پروٹوکول مریض ہسپتال میں داخل ہیں ان کے نام بتائے جائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ کیمپ جیل لاہور میں دو میڈیکل آفیسر تعینات ہیں۔ ڈاکٹر عماد مسعود صبح 08:00 بجے سے دوپہر 02:00 بجے تک اور ڈاکٹر احمد ذوالفقار دوپہر 02:00 بجے سے رات 08:00 بجے تک جیل میں موجود ہوتے ہیں (ڈاکٹر عماد مسعود کا پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے انتخاب ہو چکا ہے انہوں نے کمشنر بہاولپور ڈویژن کو اپنی Joining Report جمع کروا دی ہے۔ لیکن چونکہ ڈاکٹر عماد مسعود گزشتہ گیارہ ماہ سے کیمپ جیل لاہور میں کام کر رہے ہیں اس لیے ابھی تک ڈاکٹر عماد مسعود کو Relive نہیں گیا اور نہ ہی کسی دوسرے ڈاکٹر کی تعیناتی کی گئی ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں ڈاکٹر احمد ذوالفقار میڈیکل آفیسر صاحب فوراً جیل ہسپتال میں آجاتے ہیں کل 52 بستروں کا ہسپتال ہے جس میں سے پرانی جیل میں 23 بستروں کا ہسپتال ہے اور نیو جیل میں 29 بستروں پر مشتمل ہسپتال ہے۔

(ب) جیل ہذا پر زندگی بچانے والی تمام ادویات موجود ہیں جیسا کہ:۔

Inj. Solucartif Inj. Adrenalin, Inj. Normal Saline, Inj .Dextros Water, Inj. Salbetamol (Ventolin), Tab Angised , Tab. Inderal , Tab. Atenolol Tab. Disprin , Tab. Septran-DS stc.

(ج) جی ہاں۔ 24 گھنٹے ڈاکٹر احمد ذوالفقار آن کال ہے جیل سے ملحقہ کالونی کی رہائش گاہ میں رہائش پذیر ہے۔

(د) اس وقت جیل کے ہسپتال میں کوئی بھی پروٹوکول مریض داخل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2014)

جیل افسران کے صوبے کی مختلف جیلوں میں تعیناتی کی تفصیلات

*2386: سردار محمد آصف نکئی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جیل رولز کے مطابق سپرٹنڈنٹ جیل، ڈپٹی سپرٹنڈنٹ جیل اور اسسٹنٹ سپرٹنڈنٹ جیل کتنے عرصے تک ایک ضلع میں تعینات رہ سکتے ہیں اور ان کو صوبے کی مختلف جیلوں میں تعینات کیوں نہیں جاتا، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) ایسے کتنے افسران ہیں جنہوں نے سروس کا زیادہ حصہ ایک ہی ضلع میں گزارا ہے ان کے نام، عہدہ و گریڈ کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ کی جیلوں میں سزا یافتہ خواتین سے لی جانے والی مشقت و دیگر تفصیلات

*2492: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا صوبہ کی جیلوں میں سزا یافتہ خواتین سے مشقت لی جاتی ہے، اس مشقت کے عوض انہیں کتنی سالانہ معافی دی جاتی ہے؟

(ب) پنجاب کی جیلوں میں اپنے خاوندوں کو قتل کرنے یا قتل میں معاونت کرنے کے الزام میں کتنی سزا یافتہ خواتین قید ہیں، کیا ان میں ایسی خواتین بھی ہیں جن کے ساتھ ان کے شیر خوار بچے بھی موجود ہوں؟

(ج) کیا حکومت پنجاب بچوں کی طرح خواتین کے لئے علیحدہ جیل بنانے پر غور کر رہی ہے؟

(د) پنجاب کی جیلوں میں کتنی غیر ملکی خواتین منشیات کے الزامات کے تحت بند ہیں، ان میں کتنی حوالاتی (Under Trial) ہیں اور کتنی سزا یافتہ ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سزا یافتہ خواتین سے صرف خواتین وارڈ میں ہی کڑھائی اور سلائی کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ ان کی فنی تعلیم کو یقینی بنایا جائے اور اس کے عوض انہیں 06 یوم ماہانہ کے حساب سے 72 یوم سالانہ معافی دی جاتی ہے۔

(ب) پنجاب کی جیلوں میں مورخہ 2014-01-19 تک 40 خواتین مقید ہیں جن پر اپنے خاوندوں کو قتل کرنے کا الزام ہے جس کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور ان میں ایسی خواتین بھی شامل ہیں جن کے ہمراہ شیر خوار بچے ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ خواتین اسیران کے لیے علیحدہ جیلیں بنائی جائیں گی اس وقت خواتین اسیران کے لیے زنانہ جیل ملتان میں موجود ہے اس کے علاوہ پنجاب کی 21 جیلوں میں خواتین اسیران کے لیے علیحدہ بیرکس موجود ہیں جن میں چار دیواری اور پردہ کا خصوصی انتظام ہے۔

مزید براں حکومت پنجاب ڈسٹرکٹ راولپنڈی میں بھی خواتین اسیران کے لیے علیحدہ جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لیے زمین کی تلاش جاری ہے اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر

کے اکاؤنٹ میں مبلغ (M)80.898 روپے جمع کروائے جا چکے ہیں ضلعی حکومت راولپنڈی سے اس سلسلے میں گفتو شنید جاری ہے۔

(د) پنجاب کی جیلوں میں مورخہ 2014۔01۔20 تک منشیات کے الزامات کے تحت چار (4) غیر ملکی قیدی خواتین اور پانچ (5) غیر ملکی حوالاتی خواتین موجود ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 فروری 2014)

صوبہ میں نئی جیلوں کی تعمیر کی تفصیلات

*2530: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) صوبہ میں سال 2011 کے دوران کل کتنی نئی جیلیں کن کن اضلاع میں تعمیر کی گئیں؟

(ب) جو نئی جیلیں تعمیر کی گئیں ان کی تعمیر پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی؟

(ج) کیا نئی جیلوں میں قیدیوں اور ان کے گھر والوں کے لئے فیملی رومز بھی تعمیر کئے گئے ہیں، اگر ہاں تو ان رومز پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب میں سال 2011 کے دوران نئی جیل تعمیر نہیں کی گئی۔ البتہ 12 جیلیں زیر تعمیر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ
2. ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن
3. ڈسٹرکٹ جیل لیہ
4. ڈسٹرکٹ جیل نارووال
5. ڈسٹرکٹ جیل بھکر
6. ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد
7. ڈسٹرکٹ جیل لودھراں
8. ڈسٹرکٹ جیل خانیوال
9. ڈسٹرکٹ جیل راجن پور
10 سب جیل شجاع آباد

11 ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال 12 ہائی سکیورٹی جیل میانوالی

(ب)زیر تعمیر 12 نئی جیلوں پر مورخہ 31.12.2013 تک جو فنڈز خرچ ہوئے ہیں انکی تفصیل درج ذیل ہے:

جیل کا نام	کل خرچہ (ملین میں)
1. ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ	556.233
2. ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن	403.598
3. ڈسٹرکٹ جیل لیہ	402.694
4. ڈسٹرکٹ جیل نارووال	551.181
5. ڈسٹرکٹ جیل بھکر	366.086
6. ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد	789.166
7. ڈسٹرکٹ جیل لودھراں	435.301
8. ڈسٹرکٹ جیل خانیوال	544.521
9. ڈسٹرکٹ جیل راجن پور	349.858
10 سب جیل شجاع آباد	68.360
11 ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال	892.331
12 ہائی سکیورٹی جیل میانوالی	244.701

مزید برآں ہائی سیکورٹی جیل ساہیوال مال سال 14-2013 میں مکمل ہونی متوقع ہے اور اگر جیلوں کے پورے فنڈز حکومت جاری کر دی گے تو جیلیں مالی سال 15-2014 اور 16-2015 میں مکمل ہو سکتی ہیں

(ج) نئی جیلوں میں قیدیوں اور ان کے گھر والوں کے لئے فیملی رومز تعمیر نہیں کیے گئے البتہ مندرجہ ذیل چار سنٹرل جیلوں پر فیملی رومز تعمیر کیے گئے ہیں ان کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

جیل کا نام کل خرچہ (ملین میں)

1۔ سنٹرل جیل لاہور	90.790
2۔ سنٹرل جیل فیصل آباد	109.256
3۔ سنٹرل جیل ملتان	92.106
4۔ سنٹرل جیل راولپنڈی	35.850(زیر تعمیر ہے)

(تاریخ وصولی جواب 26مارچ 2014)

ساہیوال: جیلوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2723: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساہیوال میں محکمہ کی کتنی جیلیں کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ہر جیل کا رقبہ کتنا ہے۔کتنا رقبہ پر جیل کی بلڈنگ ہے اور کتنے رقبہ پر کاشت کاری کی جاتی ہے؟

(ج) ہر جیل کی بلڈنگ کتنے کمروں / بیرکوں پر مشتمل ہے؟

(د) ہر جیل میں قیدیوں / حوالاتیوں کی گنجائش کتنی ہے اور ہر جیل میں بند قیدیوں / حوالاتیوں کی تعداد اس وقت کتنی ہے؟

(ہ) ہر جیل کا عملہ کی تعداد، عہدہ و گریڈ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ساہیوال میں ایک جیل، سنٹرل جیل ساہیوال ہے۔

(ب) سنٹرل جیل ساہیوال کا کل رقبہ 330 ایکڑ، 01 کنال اور 09 مرلہ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام	ایکڑ	کنال	مرلہ
ہائی سیکورٹی جیل	98	00	00
میڈیکل کالج	60	07	09

ٹریننگ انسٹیوٹ	28	05	09
گورنمنٹ سرٹیفائیڈ سکول	10	00	00
جیل بلڈنگ	55	00	00
جیل کالونی ووارڈر لائن	60	00	00
گریڈ اسٹیشن	07	00	00
زیر کاشت رقبہ	10	04	11

(ج) سنٹرل جیل ساہیوال میں بیرکوں اور سیلوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

بیرک	20
سیلز	272

(د) سنٹرل جیل ساہیوال میں قیدیوں / حوالاتیوں کی گنجائش 1750 ہے جبکہ مورخہ 2014-03-01 کو 3612 اسیران مقید ہیں۔

(ہ) سنٹرل جیل ساہیوال میں ملازمین کی تعداد، عہدہ وگریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2014)

پنجاب کی جیلوں میں ایڈز کے مریضوں کی تفصیلات

*2780: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں ایڈز میں مبتلا قیدی موجود ہیں لیکن ان کے علاج معالجے سے دانستہ پہلو تہی کی جارہی ہے؟

(ب) ایڈز میں مبتلا قیدیوں کی تعداد کتنی ہے، جیل وار تفصیل بتائی جائے؟

(ج) ایڈز کے مریض قیدیوں کے علاج کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(د) محکمہ جیل خانہ جات جیلوں میں خطرناک بیماریوں کی تشخیص وعلاج کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ننکانہ صاحب: جیل بنانے کی تفصیلات

*3150: ملک ذوالقرنین ڈوگر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ جیل نہ ہے جس کی وجہ سے ضلع شیخوپورہ، لاہور اور فیصل آباد و دیگر اضلاع سے ننکانہ صاحب پیشی پر قیدیوں کو لایا جاتا ہے ؟

(ب) مختلف اضلاع سے ہر سال اندازاً کتنے قیدیوں کو تاریخ پیشی پر ننکانہ صاحب لایا جاتا ہے ؟

(ج) کیا محکمہ جیل خانہ جات ننکانہ صاحب میں جیل بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ جیل نہ ہے۔ جس کی وجہ سے درج ذیل اضلاع سے ننکانہ صاحب پیشی پر قیدیوں کو لایا جاتا ہے

(ب) مختلف اضلاع سے ہر سال ملزمان کی تعداد مختلف ہوتی ہے البتہ اس سال اسیران کی تعداد درج ذیل ہے:

1۔ سنٹرل جیل لاہور 2 نفر

2۔ سنٹرل جیل گوجرانوالہ 9 نفر

3۔ ڈسٹرکٹ جیل قصور 9 نفر

4۔ ڈسٹرکٹ جیل لاہور 15 نفر

5۔ ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ 20100/20300 نفر

6۔ سنٹرل جیل راولپنڈی 4 نفر

7۔ ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد 7 نفر

8۔ سنٹرل جیل فیصل آباد 11 نفر

(ج)اس سلسلے میں گزارش ہے کہ محکمہ جیل خانہ جات پنجاب ڈسٹرکٹ ننکانہ صاحب میں جیل بنانے کاارادہ رکھتاہے اوراس سلسلہ میں تعمیر ڈسٹرکٹ جیل کی سکیم
سال2013-14کیADPفارمولیشن میں شامل کی گئی تھی مگر محکمہ ترقیاتی منصوبہ بندی نے اس سکیم کو سالانہADPسال2013-14میں شامل نہ کیاجب کہ اس سکیم کو نئے منصوبہ جات میں شامل کیاگیاہے سال2014-15کیADPمیں بھی اس سکیم کو شامل کیا جائے گا۔
مزید براں جیل کی تعمیر کے لئے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ننکانہ صاحب کو جگہ مختص کرنے کے لئے ہدایت بھی کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7مارچ2014)

صوبہ کی جیلوں میں اصلاحی پروگرام کے لئے اٹھائے گئےاقدامات کی تفصیلات

*3325:رانامحمدافضل:کیاوزیرجیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیاحکومت جیلوں میں موجود موبائل فون کی شکایات کے سدباب کے لئے جیلوں میں جیمر لگانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ب)کیاحکومت صوبہ کی جیلوں میں اصلاحی پروگرام کے تحت کوئی پراجیکٹ لانچ کررہی ہے جس کے تحت ماہرنفسیات، سوشل ورکراور عالم دین مجرموں کی برین واشنگ کریں اور جیل میں آنے والوں کی اصلاح ہو؟

(تاریخ وصولی13دسمبر2013تاریخ ترسیل25مارچ2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

محکمہ جیل خانہ جات کے کنٹریکٹ ملازمین کوریگولرکرنے کی تفصیلات

*3347: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:کیاوزیرجیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)محکمہ جیل خانہ جات میں اس وقت تمام کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)کنٹریکٹ ملازمین کی جب سے بھرتی ہوئی ہے اس میں کتنی بار توسیع کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جناب چیف منسٹر پنجاب کے حکم کے باوجود ان تمام کنٹریکٹ ملازمین کو ابھی تک ریگولر نہیں کیا گیا۔ اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت ان تمام کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گوجرانوالہ: سنٹرل جیل میں قیدی خواتین سے متعلقہ تفصیلات

*3368: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اس وقت کتنی خواتین قیدی ہیں، ان خواتین کے ساتھ کتنے بچے ہیں؟

(ب) جیل انتظامیہ کی طرف سے قیدی خواتین اور بچوں کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) مذکورہ بالا جیل میں خواتین قیدی کن جرائم میں سزا یافتہ یا مقدمات میں ملوث ہیں نیز عرصہ قید کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں مورخہ 2014-02-27 کو 14 قیدی خواتین ہیں اور ان میں سے ایک قیدی عورت کے ہمراہ 01 بچہ جس کی عمر تقریباً 4 ماہ ہے۔

(ب) خواتین اسیران کو دیگر قیدیان سے علیحدہ رکھا جاتا ہے خواتین کی فنی تربیت کے لیے سلائی مشینیں مہیا کی گئی ہیں اور ٹیلی ویژن اور کیرم بورڈ کی سہولت دی گئی ہے۔ مخیر حضرات کی طرف سے موسم کے مطابق کپڑے بھی مہیا کیے جاتے ہیں قیدی خواتین کے بچوں کے کھیلنے کے لیے
جھولے، ٹرائی سائیکل، فٹ بال، کی سہولیات موجود ہیں اور تمام بچوں کو خصوصی خوراک مہیا کی جاتی ہے جو کہ دودھ اور پھلوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

(ج) مورخہ 2014۔02۔27 کو سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں 14 قیدی خواتین مقید ہیں، جو کہ درج ذیل جرائم مقدمات میں ملوث ہیں قیدی خواتین کے عرصہ قید و مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ فضیلت زوجہ نذیر۔(سزائے موت) بجرم 302

2۔ حنیفاں زوجہ حنیف (سزائے موت) بجرم 302

3۔ رضیہ بی بی زوجہ اقبال (سزائے موت) بجرم 302

4۔ تنزیلہ زوجہ افتخار (سزائے موت) بجرم 302

5۔ حسینہ زوجہ خادم حسین (01 سال قید 10 ہزار روپے جرمانہ) بجرم 380 / 457

6۔ صوبیہ دختر سعید (01 سال قید 10 ہزار روپے جرمانہ) بجرم 380 / 457

7۔ خالدہ زوجہ رفیق (01 سال قید 50 ہزار روپے جرمانہ) بجرم C۔9

8۔ منظورہ زوجہ لیاقت علی (02 سال 06 ماہ قید 15 ہزار روپے جرمانہ) بجرم C۔9

9۔ ساجدہ زوجہ بشارت علی (25 سال قید 02 لاکھ روپے جرمانہ) بجرم 302

10۔ عشرت جاوید زوجہ عمر شیخ (01 سال 06 ماہ قید 25 ہزار روپے جرمانہ) بجرم C۔9

11۔ نسرین زوجہ یاسین (03 سال قید 20 ہزار روپے جرمانہ) بجرم C۔9

12۔ روبینہ زوجہ لال دین (25 سال قید 50 ہزار روپے جرمانہ) بجرم 302

13۔ ثریا زوجہ عباس (04 سال قید 29 ہزار روپے جرمانہ) بجرم 345 / 346

14۔ منور بی بی زوجہ عارف (25 سال قید۔ / 100000 لاکھ روپے معاوضہ) بجرم C۔9

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2014)

سنٹرل جیل گوجرنوالہ: قیدیوں کی خوراک سے متعلقہ تفصیل

*3369: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں فی قیدی روزانہ کی بنیاد پر کتنی رقم فراہم کی جاتی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا جیل میں قیدیوں کو جو کھانا فراہم کیا جاتا ہے اس کے ہفتہ وار مینیو کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) درج بالا جیل میں قیدیوں کو معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے کیا طریق کار وضع کیا گیا ہے؟

(د) کیا اس جیل میں قیدیوں کو پینے کے لئے پانی فلٹریشن پلانٹ سے فراہم کیا جارہا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

قیدی خواتین کو خاوند کے ساتھ رہنے کی اجازت کے بارے میں معلومات

*3514: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں زیادہ تر خواتین قیدی شادی شدہ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مغربی ممالک میں Conjugal Rights کی ادائیگی کے لئے ہفتے میں ایک بار ایسی قیدی خواتین کو ان کے خاوندوں سے ملاقات کا موقع فراہم کیا جاتا ہے، حکومت پنجاب نے جیلوں میں ایسا کوئی سسٹم متعارف کروایا ہے؟

(ج) کیا مذکورہ مقصد کے لئے پنجاب کی جیلوں میں کوئی علیحدہ کمرے بنائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

سنٹرل جیل جھنگ سے متعلقہ تفصیلات

*3782: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سنٹرل جیل جھنگ میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی بند ہیں؟

(ب اس وقت جیل میں کتنے قیدی گنجائش سے زیادہ قید ہیں؟

(ج) مذکورہ جیل میں قیدیوں کو دی جانے والی سہولیات کے بارے میں ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت قیدیوں کی تعداد کے مطابق جیل کو توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) سنٹرل جیل جھنگ میں 11-2010 تا 14-2013 کونسے ادارے کو کھانے پینے کی اشیاء کا ٹھیکہ دیا جاتا رہا ہے؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ جیل میں ملاقات کرنے والوں سے سرعام رشوت لی جاتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت نے ان تمام مسائل سے بچنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور مذکورہ عرصہ میں رشوت کے الزام میں کتنے ملازمین کے خلاف کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

18 مئی 2014 — سیکرٹری

بروز منگل 20 مئی 2014 محکمہ جیل خانہ جات اور اطلاعات وثقافت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ شمیلہ اسلم	742
2	محترمہ حنا پرویز بٹ	861۔860
3	محترمہ راحیلہ انور	1356
4	محترمہ نگہت شیخ	2530۔2318
5	محترمہ عائشہ جاوید	1153۔1152
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2492۔2445
7	باؤ اختر علی	3001
8	محترمہ زیب النسأ اعوان	1248
9	جناب امجد علی جاوید	3939
10	ڈاکٹر نوشین حامد	1921۔1870
11	میاں طارق محمود	3999
12	سردار محمد آصف نکئی	2386۔1941
13	چودھری محمد یوسف کسیلیہ	2277
14	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2723
15	سردار وقاص حسن مؤکل	2780
16	ملک ذوالقرنین ڈوگر	3150
17	رانا محمد افضل	3325
18	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	3347

3369-3368	چودھری اشرف علی انصاری	19
3514	جناب محمد انیس قریشی	20
3782	جناب خالد غنی چودھری	21